82994- عورتوں اور محرم مردوں کے سامنے عورت کا ستر

سوال

بہن اور بھائی کا آپس میں کیا ستر ہے، اور ماں بیٹی اور بہن میں ستر کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

عورت کا اپنے محرم مرد مثلا والد، بیٹا، اور بھائی کے سامنے مکمل بدن ستر ہے، صرف وہی ظاہر کر سکتی ہے جو غالبا ظاہر رہتی ہوں، مثلا چہرہ بال اور گردن، دونوں بازو، اور قدم.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور وہ اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے خسر کے، یا اپنے لڑکوں کے، یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل کی عورتوں کے....} النور (31).

چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالی نے عورت کے لیے اپنی زینت کو اپنے خاوند، اور اپنے محرم مرد کے سامنے ظاہر کرنا مباح کی ہے، اور زینت سے مراد زینت والی جگہیں اور اعضاء ہیں، تو انگوٹھی کی جگہ ہتھیلی ہے، اور کنگن اور چوڑیوں کی جگہ بازو ہے، اور بالی کی جگہ کان ہیں، اور ہار کی جگہ گردن اور سینہ ہے، اور پازیب کی جگہ پنڈلیاں ہیں.

ابو بکر جصاص رحمہ اللہ اپنی تفسیر میں کہتے ہیں :

اس سے ظاہر یہی ہوتا ہے کہ خاوند اور اس کے ساتھ ذکر کردہ محرم مردوں کے سامنے زینت کا اظہار کرنا مباح ہے، یہ معلوم ہے کہ زینت والی جگہیں چہرہ اور ہاتھ اور بازو ہیں.

..... اسکا تقاضہ یہ ہے کہ آیت میں مذکور اشخاص کا ان جگہوں کو دیکھنا مباح ہے، جو کہ باطنی زینت کے مقام ہیں؛ کیونکہ آیت کے شروع میں اجنبیوں کے لیے ظاہری زینت کو مباح کیا ہے، اور خاوند اور محرم مردوں کے لیے باطنی زینت کو دیکھنا مباح کیا ہے، اور ابن مسعود اور زبیر رضی اللہ تعالی عنہم سے مروی ہے کہ اس سے مراد بالیاں، ہار، کنگن اور پازیب ہیں.....

اور اسمیں خاوند اور اس کے ساتھ ذکر کردہ کو برابر کیا ہے، تو اس عموم کا تقاضہ ہے کہ اس زینت والی جگہوں کو ان مذکورین کے لیے دیکھنا بھی اسی طرح مباح ہے. جس طرح خاوند کے لیے" انتہی.

اور بغوی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

قولہ تعالی :

{اور وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں}.

یعنی وہ اپنی زینت غیر محرم کے لیے ظاہر نہ کریں، اور اس سے مراد خفیہ زینت ہے، ایک تو خفیہ زینت ہے، اور دوسری ظاہری، خفیہ زینت میں پاؤں میں پازیب، اور کلائی میں کنگن، اور کانوں میں بالیاں، اور گردن میں ہار شامل ہے، تو اجنبی شخص کے لیے یہ ظاہر کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی اجنبی کے لیے ان مقامات کو دیکھنا مباح ہے، اور زینت سے مراد زینت والی جگہ ہے" انتہی.

اور کشاف القناع میں لکھا ہے :

"اور محرم مرد کے لیے عورت کا چہرہ، گردن، ہاتھ، اور پاؤں، اور سر اور پنڈلی دیکھنی جائز ہے، قاضی رحمہ اللہ اس روایت پر کہتے ہیں : جو غالب میں ظاہر ہوتا ہے مثلا سر، کہنیوں تک ہاتھ دیکھنا مباح ہیں" انتہی.

دیکھیں : کشاف القناع (11/5).

اور یہ محرم مرد قرب اور فتنہ سے امن کے متعلق ایک دوسرے سے فرق رکھتے ہیں، اسی لیے عورت اپنے والد کے لیے وہ کچھ ظاہر کر سکتی ہے جو اپنے خاوند کے بیٹے کے لیے ظاہر نہیں کرتی.

قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جب اللہ سبحانہ و تعالی نے خاوندوں کا ذکر کیا اور ان سے ابتدا کی تو پھر اس کے بعد دوسری چیز محرم مردوں کو ذکر کیا، اور ان سب کے سامنے زینت کے اظہار میں برابری بیان کی، لیکن نفس بشر میں ان کے مختلف ہونے کی بنا پر ان کے مراتب بھی مختلف ہیں، اس لیے بلاشک عورت کا اپنے والد اور بھائی کے سامنے ان اعضاء کو ظاہر کرنا اپنے خاوند کے بیٹے کے سامنے ظاہر کرنے سے زیادہ محتاط ہے، اور ان کے لیے جو چیز ظاہر کی جائیگی اس کے مراتب مختلف ہیں، چنانچہ والد کے سامنے وہ کچھ ظاہر کرنا جائز ہے، جو اپنے خاوند کے بیٹے کے سامنے جائز نہیں" انتہی.

دوم :

فقہاء کے ہاں یہ بات مقرر کردہ ہے کہ عورت کا عورت کے سامنے ستر گھٹنے سے لیکر ناف تک ہے، چاہے وہ عورت بہن ہو یا کوئی اجنبی، اس لیے کسی بھی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی بہن کے سامنے گھٹنے سے لیکر ناف تک کو ظاہر نہ کرے، لیکن شدید قسم کی ضرورت مثلا علاج معالجہ وغیرہ کے لیے ایسا کر سکتی ہے.

اسکا یہ معنی نہیں کہ عورت دوسروں عورتوں کے سامنے گھٹنے اور ناف کے علاوہ باقی جسم ننگا کر کے بیٹھے، کیونکہ یہ تو وہ عورتیں ہی کرتی ہے جو بے پردا اور عفت و عصمت نہیں رکھتیں، یا پھر فاسق فاجر اور فاحش عورتوں کا کام ہے، اس لیے غلط سمجھ اور مفہوم نہیں لینا چاہیے.

فقہاء کا یہ قول :

"گھٹنے سے ناف تک ستر ہے"

انکی اس کلام میں یہ نہیں کہ یہ عورتوں کا لباس ہے، جس پر وہ عمل کرے، اور اپنی سہیلیوں اور دوسری عورتوں کے سامنے ظاہر کرے یہ ایسی چیز ہے جس کا کوئی بھی عقل اقرار نہیں کرتی، اور نہ ہی فطرت سلیمہ اس کی طرف بلاتی ہے.

بلکہ عورت کا اپنی بہن اور اپنی جنس کی دوسری عورتوں کے سامنے لباس پورا ساتر اور بدن چھپانے والا اور عزت و حشمت پر مشتمل ہو، جو اس کی شرم و حیاء اور وقار کی دلیل بنے، کام کاج اور خدمت کرتے وقت جو اعضاء ظاہر ہوتے ہیں، مثلا سر، گردن، بازو، اور قدم کے علاوہ کچھ اور ظاہر نہ ہو، جیسا کہ ہم محرم کے مسئلہ میں ذکر کر چکے ہیں.

مستقل فتوی کمیٹی سعودی عرب کا بھی محرم مرد اور عورتوں کے سامنے عورت کے لیے کیا ظاہر کرنا جائز ہے کے متعلق ایک فتوی جاری ہوا ہے جسے ہم سوال نمبر (34745) کے جواب میں نقل کر چکے ہیں، آپ اس کا مطالعہ کریں.

ہم اللہ تعالی سے اپنے اور آپ کے لیے سیدھی راہ اور اس پر ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں.

واللہ اعلم.